© rasailojaraid.com

بھارت میں المناک زلزلہ 'ظالم حکمرانوں کیلئے تازیانہ ء عبرت

نہ جا کہ اسکے تحمل پر کہ ہے بے ڈھب گرفت اسکی ڈر اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

26 جنوری کو بھارت کے یوم جمہوریہ کے دن صبح کے وقت ایک المناک زلزلے نے پورے بھارت کو ہلا کر رکھ دیا اور وہاں کے باشندوں پر اچانک ایک قیامت برپا ہو گئی' اور ایک محتاط اندازے کے مطابق ایک لاکھ کے قریب افراد آن واحد میں لقمہ ء اجل بن گئے' لاکھوں گھر کھنڈرات میں تبدیل ہو گئے اور لا تعداد افراد بے گھر اور زخمی ہو گئے۔ جس کی بھیانک تفصیلات اخبارات اور میڈیا پر دنیا دیکھ رہی ہے۔ زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 7.9 تھی۔ جس کی طاقت 5.3 میگا ٹن ہائیڈروجن بم کے برابر تھی۔ سب سے زیادہ نقصان صوبہ گجرات کے اہم شہروں احمد آباد 'بھوج اور سورت میں ہوا۔ ہم اس افسوسناک واقعہ اور اندوہناک صورتحال پر بھارت کے مسلمانوں اور عوام سے دلی تعزیت کرتے ہوئے ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور حکومت پاکستان کے ان اقدامات کو سراہتے ہیں جو اس نے زلزلے سے متاثرین کی امداد کے لئے کئے ہیں۔

لیکن اس قدرتی آفت اور افتاد پر بھارتی حکمرانوں کو سوچنا چاہیے کہ یہ کہیں قدرت کا تازیانہ یا عذاب کا کوڑا تو نہیں جس کا کہ بھارت شکار ہوا؟ کہیں یہ ہزاروں بے گناہ نہتے کشمیریوں کے قتل عام کا وبال تو نہیں؟ اور کہیں یہ بابری مسجد کے انہدام کا قدرت کی طرف سے انتقام تو نہیں؟ متعصب ہندوؤں نے خدا کا ایک گھر گرایا اور اس باغیرت ذات نے ان کے لاکھوں گھر پیوند خاک کر دیئے۔ پھر یہ زلزلہ عین اس وقت آیا جب بھارتی حکمران فوجی پریڈ اور مہلک ہتھیاروں کی نمائش سے اپنی طاقت و کبریائی کا اعلان کر رہے تھے لیکن قدرت کے ایک ہی تھپیڑ نے ان کا سارا تکبر اور غرور ملیا میٹ کر دیا۔ ساری شان و شوکت 'قوت و حشمت اور مہلک ہتھیار قدرت کا وار نہ روک سکے۔ بھارتی حکمرانوں کو کشمیری مسلمانوں اور خصوصاً مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں پر مظالم کا سلسلہ ترک کر دینا چاہیے اور اس المناک سانحہ سے انہیں سبق لینا چاہیے کہ ان کے اعمال بد اور تکبر کی وجہ سے تقریباً ایک لاکھ کے قریب لوگ لقمہ اجل بن گئے اور آج وہ دنیا بھر سے امداد کی اپیلیں کر رہا ہے۔ ان ربك لبالمرصاد

لیبیا کے ساتھ امریکہ اور برطانیہ کا معاندانہ رویہ

31 جنوری کو لاکر بی طیارہ کیس کا فیصلہ ہالینڈ کی بین الاقوامی عدالت نے سنایا جس میں لیبیا کے دو ملزموں میں سے ایک کو بری کر دیا گیا اور دوسرے کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ یہ ایک متنازعہ

© rasailojaraid.com